



امريکہ میں
غیر سودی
بنک کاری

الرئيسہ کلمر



اس وقت یہ کارپوریشن امریکہ میں پہلا بڑا ایسا سرمایہ کار ہے جو مسلمانوں کو اسلامی ذہنگ سے مکان سازی کی سہولت دینے کیلئے جاندадیں گروئی رکھتا ہے۔ اس وقت اس مدد میں سالانہ ۲۰۰ ملین ڈالر تک کی مدد دی جاتی ہے۔

اسلامی سرگرمیوں میں ملوث پائی جاتی ہیں ان کو الگ کر کر گاہک کو چھاٹا ہے اور جو پوری رقم قیمت خرید کی صورت میں
کرو جاتا ہے۔ اس اشک میں جن کمپنیوں کو شامل کیا جاتا ہے
ان کی چھان پچک کے بعد یہ معلوم کرتے ہیں کہ یہ کمپنیاں کتنا
سود کلتی ہیں۔ (اس سلسلے میں پیش ہے، یہ کمپنیوں اور مالی
خدمات فراہم کرتے والی کمپنیوں کو چھات دیا جاتا ہے۔)

ریزرنی نے کہا کہ اکثر اس بات کا تین حصہ زیاد ہو جاتا ہے کہ
ایک کمپنی کو کتنا سود کہانا چاہئے؟ یہ آئی افسوسی اتنے گاہوں کو
امانت فذ کی پیشکش کرتی ہے جس کا احتمام تجسس، واٹکشن میں
ستورنا کیمول چلاتا ہے۔ وہرے فذ ڈاؤجنوس اسلام
بادرکت اڈکس گروپ اکٹھا کرتا ہے جو شریعت سے مطابقت
کرتے والی کمپنیوں کے کم و بیش ۶۰٪ مختلف حصہ اشاریوں کو
اکٹھا کر کے کمپنیوں کے سود اور قرض اسکرپس کو استعمال کرتا
ہے۔ ان اشاریوں کو شاختی نشان کے طور پر استعمال کیا جاسکتا
ہے۔ ڈاؤجنوس میں ایک تربجان خاتون نے تباہ کر انہیں مالی
پروڈکٹس کا لائنس بھی دیا جاتا ہے۔ اس تربجان خاتون نے
تبایا کہ یہ گوشوارے روایتی سرمایہ کاروں کو بھی اپنی طرف را غلب
کرتے ہیں اور مسلمانوں کو بھی، کیونکہ ہن روایتی گوشواروں
سے انہیں حاصل کیا جاتا ہے وہ ان پر حادی ہوتے ہیں۔

دیگر مالیاتی ادارے مسلمانوں کی منڈیوں کی خدمت کر رہے
ہیں۔ جن میں ریٹن، ورجینیا میں سرموم عمل ہونے والے فناخانی
گروپ اور پیٹائزنا، کیلی فورنیا میں سرموم عمل اور یا امریکن
فناخانی شاہل ہیں۔

یونیورسٹی اسلامک فائناں نشیل کارپوریشن

یونیورسٹی پیک مشی گن کے این ادیورنس واقع ایک موائی پیک ہے جو تمام صاریحتیں کی گواہوں ضرورتوں کی تجھیں کرتا ہے
اور اس کی تینی سروس اور ۱۷۰ میلی بازرگانی کاروی کے لئے ایف ڈی آئی نے آوت اسٹریڈ گرڈ اور دیا ہے۔

یہ تصوری پیک کو اس کا فرماں ہے کہ اس نے کمل مدرسے شری اصول پر بچتے والی اپنی اپنی اسلامی پیک کاروی کی ماتحت کمپنی یعنی
یونیورسٹی اسلامک فناخانی کارپوریشن قائم کی ہے۔ یہ آئی ایف ہی سلم فرقہ کی ضرورتوں کی تجھیں کرتی ہے اور شریعت کے مطابق
یونیورسٹی پیک اور مورث ایک اٹریٹی پروڈکٹس کے تجھ پیسے تجھ کرانے کی اکیم پیک کی تجھ کرتی ہے۔ یہ تصوری پیک کی ماتحت کمپنی یونیورسٹی
انشورس ایڈیشنٹس سرمومز کے ذریعہ اپنے گاہوں کو شریعت کا پابندی سے بچل لائی بھی فراہم کرتی ہے۔ اس کی سطل کو شپ پردازی ہے
کہ وہ ذریعہ سے زیادہ ایسے پروڈکٹ (اکیم) پیش کرے جو شریعت کے نالہ ہوں، جا کہ اس کی تمام امال خدمات کی ضرورتوں کی
تجھیں کے لئے بچ کے آپ کا اپلٹی کیا کیا ہو۔ ذریعہ اس کے مطابق یونیورسٹی اسلامی فناخانی کا کمل کا مالیاتی نشان یہ ہے کہ امریکہ میں
رچنے والے مسلمانوں کا یہ ایک پرمدیدہ والی ادارہ ہون گے۔

آنے
والے سال میں مشی گن میں ایک پیک کی
ماتحت شاخ اس ریاست کے باہر کے تین
نئی ہے، اسے ملائیں تھلوں میں قائم کیا جاتا ہے۔
میٹرو پیٹشن شہروں میں ایسے پروڈکٹس (اکیم) پروگراموں
ان کی چھان پچک کے بعد یہ معلوم کرتے ہیں کہ یہ کمپنیاں کتنا
سود کلتی ہیں۔ (اس سلسلے میں پیش ہے، یہ کمپنیوں اور مالی
خدمات فراہم کرتے والی کمپنیوں کو چھات دیا جاتا ہے۔)

این ارbor، مشی گن کے ایک پیک یونیورسٹی پیک کے ماتحت
مد کے لئے ۱۹۷۰ میں امریکی کا گلریس نے ایک کارپوریشن
ادارے یونیورسٹی اسلامک فناخانی کارپوریشن نے قیصلہ
قائم کیا جس کی ملکیت اشک ہولڈرزوں کے پاس ہے۔ فریڈی
میک کے ایک تربجان بریڈ ہرجن نے تباہ کیا کہ یہ کارپوریشن علاقہ میں، ہرجن ڈون،
ورجینیا کے ایک مضافاتی وفتر کو مرکز ہا کر دیا ہے۔ مارچ ۲۰۰۱ میں اس کے
بعد رسانی حاصل کرے گا۔ میکرو ہمروں میں بھی اس کا کام
کرنے کا ارادہ ہے۔ ان شہروں کا اتحاب ابھی نہیں ہوا ہے بلکہ
واٹکشن کے فراہمدوہاں کا مامشروع کرنے کا ارادہ ہے۔
اس ماتحت پیک کے صدر اسٹافن لینک ریزرنی کا اندازہ یہ
ہے کہ مشی گن میں چالیس لاکھ مسلمان رچنے ہیں اور یہ شرقی
وسطی کے پاہر ہر ہجہ مسلمانوں کی سب سے بڑی تعداد ہے۔
ان تی شاخوں کو کھلنے کیلئے جو تجھیں جنی گئی ہیں ان کے
انتخاب میں اس بات کا دھیان رکھا گیا ہے کہ وہاں مسلمانوں کی
آبادیاں بڑی ہوں۔ یہ ماتحت پیک ایسے گاہوں کے ایک
بڑے طبقے کو پیش کرنا چاہتا ہے جو رواجی میں جمع کرتے
ہے اور ملائیں کھاتے دار اسلامی اولاد
یہ پیک میوجول لذت کی بھی پیشکش کرتے ہے۔ لیکن اشک
کے گروپوں میں سرمایہ کاروی اس کے لئے اسکرینک کی جاتی
ہے اور جو کمپنیاں الگلی یا تمباکو ہاتے یا جوئے بازی یا غیر
فناخانی شاہل ہیں۔

مشی گن پیک کی سمسڑی ہری اس کارپوریشن میں جمع کرتے
بھی کھولے جاتے ہیں۔ اس کھاتے میں کھاتے دار اسلامی اولاد
میں سرمایہ کاروی کرتے ہیں۔ ان کھاتوں کو مظہر پر کرتے ہیں۔ اس
میں ایک انتہائی فس لی جاتی ہے، اس کے بعد پیک سرمایہ کاروی
سے ہونے والا منافع کھاتے داروں کے درمیان قرض لے کر
مکان نہیں بنانا چاہیے۔ کیونکہ اس میں سودا ادا کرنا پڑتا ہے اور
امریکہ میں سودا کی ادائیگی عام ہے۔ اس طرح کے گاہک یہ کہتے
ہیں کہ اسلام میں سودا کا لینا دینے حرام ہے۔

۲۰۰۵ کے فتم ہولے کے بعد سے مشی گن پیک کی ماتحت
شاخ نے صرف مشی گن کے رچنے والوں کو مکان سازی کیلئے
متبادل قرض فراہم کی کرنے پیشکش کی ہے۔ لیکن ریزرنی کا
کہتا ہے کہ انہوں نے اس طرح کی پالیسیاں بھی تیار کی ہیں جو
دوسری ریاستوں کے قوانین سے مطابقت رکھیں گے۔

ریزرنی کا پیک مکان سازی کیلئے قرض کی جو دوسرے کمپنیوں پیش
کرتا ہے ان میں سے ایک کا ہام اجاہت ہے۔ جس میں پیک کی
بھی جا کھادی کی ملکیت اپنے پاس رکھتا ہے اور وہ جانماد اپنے پر
گاہک کو دیتا ہے۔ گاہک اس جانماد کیلئے جانماد اٹس، یہ اور
دیکھ بھال کے پیسے دیتا ہے اور پر ادائیگی کے ذریعہ بالآخر
گاہک اس مکان کو خرید لیتا ہے۔ دوسری اکیم کا ہام مراہج
ہے۔ جس میں پیک ایک جانماد کو خرید لیتا ہے اور اس پر منافع



اوپر: یونیورسٹی بینک کے صدر اسموئن لینگ رومنی۔

باکیں: این امریکا مشہد گن میں قائم یونیورسٹی بینک کا نیا ہینڈکوارٹر۔



یہ تھیں اپنی اپنی خدمات کا ڈھانچہ تیار کرتے وقت اسلامی اسکاروں کے ساتھ مشورہ کرتے ہیں اور جسموس رابطہ کاروں سے مل کر کسی مسئلے کا حل لائتے ہیں۔

یونیورسٹی میں رأس بینومندی کے مابر انتشاریات مجموعہ بھیں نے کہا کہ انہیں اس بات کی اشیائیں ہے کہ تمہیں علماء لوگوں کو کہیں ان مالی ایکسپوں میں ابھی سرمایہ کاری کیلئے نجیبور کریں جو ایکسپوں امریکہ میں زیادہ رواجی تھیں۔ ہنہوں نے کہا کہ مسلم امریکی آزادی کے بعض حصے اپنا ذہنی سکون خریدنے کے لئے ۱۵۰۰ اڑارے بھی زیادہ خرچ کرنے کو تیار ہوتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ٹکروں کی زبان میں یہ مسلمان ہوتے کی قیمت ہے۔ میمبوانا میں افریقیوں کی پہنچ سیاست ہائی ایک فیر منافع بخش چھوٹی مالیتی تھیں مسلمان تاجروں کو انکی چانکداوں کی خریداری میں مالی مدد دیتی ہے جو چانکداں وہ سود کے ساتھ قرض لئے بغیر نہیں خریدتے۔ فیر منافع بخش اور اور پر اپنے مسلم تاجروں کی مدد کرتا ہے جو دوسرے مرطے میں سمجھے جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ کتنی سال تک امریکہ میں ہوتے کے باوجود آگے بڑھنے کے لئے مدد کے ضرورت مدد ہوتے ہیں۔

اس مرکز کے ایگزیکوٹیو ہائیکمیٹریں مہاترا کہتا ہے "ہم یہ چاہتے ہیں کہ وہ لوگ کامیاب ہوں۔ مقدمہ یہ ہے کہ صرف منافع کیا جائے۔ ہم انہیں لائق برداشت تیار کے لئے تکلفی مدد بھی دیتے ہیں۔ ہم اس کے لئے بھی مدد دیتے ہیں کہ وہ ڈھنک سے زندگی گزار سکیں اور اپنے بچوں کو سکول بھیج سکیں۔"

۱۹۹۰ء کی دہائی میں یہ مرکز شہر میں پولس میں مسلمان تاجروں کی مدد کے لئے ایک پروگرام کا اعلان کرے گا۔ اس شہر میں آباد مسلمان پاکستان، افغانستان اور شرقی ایشی کے آئے ہوئے ہیں۔ یہ لوگ میمبوانا بینومندی میں پڑھنے کیلئے آئے

تھے۔ ان کے علاوہ افریقہ کے رہنمی ہیں۔ ان میں بہت سے سازی کیلئے ایسی رقم نہیں دینا چاہیے جس پر سود دیا چاہیے۔ ہم لوگ صوبائی سے آئے ہوئے ہیں جو دہان خان جنگی کی وجہ سے لوگ یہ نہیں چاہتے کہ وہ اس برادری میں دولت کمائے میں دیروں سے پہنچ دے جائیں۔

حسمیں تھا تارنے تباہ کر ان میں سے بہت سے لوگ اپنے یہیں جس سود کے لئی دینے سے پریشان نہیں ہوتے۔ لیکن ۲۰۰۷ء میں ایک بھرپور یونیورسٹی اور شرقی ایشی کے آئے ہوئے ہیں۔ یہ لوگ میمبوانا بینومندی میں پڑھنے کیلئے آئے ہیں جو اپنی تجارت میں سرمایہ کاری یا مکان بیور اور اپنے ہنر کی تھیں۔